18 - نشوونما کا تصور

اس عنوان کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں کیا خیالات آتے ہیں؟ آپ کے خاندان میں کسی چھوٹے بچے کو پڑھتے ہوئے آپ نے ضرور دیکھا ہوگا۔ اس پڑھائی لکھائی کو ہی ارتقاء کہتے ہیں۔ارتقاء کس طرح ہوتی ہے؟ان باتوں کو سمجھنا ہی ارتقاء کے تصور کو سمجھنا ہے۔

مقاصد:

☆ موضوع یا مضمون کے تعلق سے سابقہ معلومات کی جانچ اضافہ اور ارتقاء کے فرق کو سمجھنا۔

☆ ارتقا کے اقسام سمجھنا۔

☆ جسمانی نشوونما کے مرحلوں کو سمجھنا۔

☆ قوت محرکہ کے ارتقاء کی پہچان

سرگرمی : 1

چار گروپ بنائیں: ہر ایک گروپ کو اپنے موضوع پر مباحثہ کر کے اسے پیش کرنا چاہیے۔

گروپ 1: پیدائش سے لے کر ایک سال تک کی نشوونما

گروپ 2: (ایک) سال سے لے کر 5 سال تک کی نشوونما

گروپ 3: 5 سال سے لے کر 12 سال تک کی نشوونما

گروپ 4: 12 سال سے لے کر 18 سال تک کی نشوونما

آیئے مباحثہ کریں:

1. کیا سبھی بچّوں کی جسمانی نشوونما ایک جیسی ہوتی ہے؟
   جیسے پلٹنا، دانت آنا، گردن سنبھالنا، بیٹھنا، چلنا وغیرہ
2. جسمانی نشوونما کن باتوں پر مبنی ہوتا ہے؟
3. جسمانی نشوونما کے علاوہ اور کس قسم کا ارتقاء ہوتا ہے؟
4. مندرجہ ذیل پیرا گراف کو واضح اور بلند آواز میں پڑھیئے۔

لفظ ارتقاء کے معنی ہیں کہ بچے میں وقوع پذیر ہونے والی وصفی قابلیت اور جذباتی تبدیلی، اضافی الحاق اور ارتقاء جیسے الفاظ کا استعمال ایک دوسرے کے لیے جاتا ہے، لیکن اضافہ یا افزونی اور ارتقاء دونوں مختلف ہیں، کسی شخص کے جسمانی نشوونما کے بعد بھی ارتقاء کا طریقہ عمل جاری رہتا ہے۔ اضافہ یا افزونی کا تعلق صرف جسمانی نشوونما سے ہوتا ہے جب کہ ارتقاء کا تعلق تمام پہلوؤں، جیسے جسمانی، علمی، زبانی، جذباتی اور سماجی سے ہوتا ہے ۔اس بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اضافہ یا افزونی قابل پیمائش ہے اور ارتقاء وصفی ہے۔

سرگرمی : 2

پانچ گروپ بنائیں اور نیچے دیئے گئے ہدایات کے مطابق پانچ پرچیاں بنائیں، ہر ایک گروپ کو ایک پرچی اٹھانی ہے، پرچی میں درج موضوع پر

مباحثہ کر کے اپنے مسائل کو سب کے سامنے پیش کرنا ہے، موضوعات ذیل میں درج ہیں۔

1. جسمانی نشو ونما کو ناپنے کے طریقے۔
2. بچے میں وقوع پذیر جسمانی نشو ونما متاثر کرنے والے عناصر۔
3. جسمانی نشو ونما کے ساتھ بچے میں رونما ہونے والی دیگر ترقیات، جیسے: جذباتی، سماجی، لسانی شعور میں بڑھوتری۔
4. بچے کی ہمہ جہتی ترقی پر ماحول کا اثر

ذیل میں درج پیراگراف کو واضح تلفظ کے ساتھ اونچی آواز میں پڑھیئے۔

ماحول میں آس پاس کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ جیسے: والدین، دوست، اسکول، پڑوس اور سماجی معاشی صورت حال (مواقع) یہ تمام فاعل (عناصر) بچے کے ارتقاء کو متاثر کرتے ہیں۔ بچے کی خصوصیات موروثی یا ورثے میں ملی صلاحیتوں کی طرف سے مقرر کی جاتی ہیں لیکن وہ کس حد تک ان خصوصیات میں ترقی کرتا ہے یہ ماحول کی طرف سے دستیاب مواقع پر منحصر کرتا ہے، جیسے بچے میں اگر موسیقی کی موروثی خصوصیت پائی جائے تو وہ بھی اُسے پروان چڑھانے کے لیے موسیقی کی مناسب تربیت حاصل کرنی ہوگی۔ یہ بے حد ضروری ہے کہ بچے کو اپنی صلاحیتوں کو ترقی دینے کے لیے مواقع ملنے چاہئے۔

آیئے مباحثہ کریں:

متحرک ترقی کا مطلب ہے کہ جسم مختلف رگ پڑھوں کی عملی تحریک۔ اس میں رگ پٹھوں پر قابو اور ہم آہنگی شامل ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ طفلیت کے ابتدائی دور میں چھوٹے بچّوں کا اپنے ہاتھوں و پیروں پر قابو نہیں رہتا۔ آہستہ آہستہ ان رگ پٹھوں پر بچہ قابو پانے لگتا ہے۔ یہ ترقی دو طرح سے ہوتی ہے۔ وسیع متحرک ترقی اور بہت چھوٹی متحرک ترقی

وسیع متحرک ترقی: یہ ترقی بڑے رگ پٹھوں پر قابو پانے سے متعلق ہے ابتدائی چار یا پانچ سالوں میں بچہ ذیل میں دی گئی حرکتوں کو کر پاتا ہے۔

1. دوڑنا 2. اچھلنا 3. رسی کودنا 4. سیڑھیاں چڑھنا
5. تین پہیوں کی سائیکل چلانا 6. گیند پھینکنا اور پکڑنا

مائکرو بہت چھوٹی متحرک ترقی : چھوٹے بچوں میں پہلے چیزوں کے ساتھ کام کرنے اور ہاتھوں کا استعمال کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ جیسے جیسے وہ چھوٹی چیزوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ ویسے ویسے ان رگ پٹھے بڑھنے لگتے ہیں۔ آنکھوں اور ہاتھوں کے بیچ ہم آہنگی میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو بہت چھوٹی متحرک ترقی کہتے ہیں۔ مثلاً

1. خود سے کھانا، کپڑے پہننا
2. لکھنا 3. جیامیٹری کے اشکال کی نقل کرنا 4. چسپاں کرنا
5. چکنی مٹی (Clay) اور آٹے کے گولے بنانا 6. ڈرائنگ کرنا
7. موتی اور منکے پرونا

سرگرمی: 3

مندرجہ بالا سرگرمیوں کو ایک ایک کر کے بورڈ پر لکھیں۔ طلباء سے پوچھیں کہ یہ کون سی ترقی ہے۔

کیا آپ جانتے:

3-4 سال کا بچّہ پنسل سے لکیریں کھینچ رہا یا الٹا۔ سیدھا لکھتا ہو تو اُسے سدھارنے کی کوشش نہ کریں۔ اسے یہ بھی نہ کہیں کہ وہ غلط لکھ رہا ہے۔ یہ سیکھنے کے طریقہ عمل کا پہلا قدم ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم الفاظ:

افزائی (اضافہ)، جذباتی، خصوصیات، موروثیت، صلاحیت، موقع، متحرک، کثیف، متحرک، لطیف متحرک